السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گاڑیوں کا ایکسیڈنٹ ہوا' سامنے سے آنے والی گاڑی میں دو آدمی تھے' جن میں ایک فوت ہوگیا' ٹریفک پولیس کی رپورٹ کے مطابق پہلی گاڑی کے مالک تیس فیصد اور دوسری گاڑی کے مالک کی ستر فیصد غلطی تھی تو کیا کفارہ کے دو مہینے کے روزے بھی اسی نسبت سے رکھے جائیں گے' جیسا کہ دیت غلطی کی نسبت سے ہوتی ہے یا روزے مکمل دوماہ کے رکھنے ہوں گے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب دو یا اس سے بھی زیادہ لوگ قتل خطا میں شریک ہوں تو ان میں سے ہر ایک پر مستقل کفارہ ہوگا کیونکہ کفارات تقسیم نہیں ہوتے جیسا کہ اہل علم نے بیان فرمایا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص395

محدث فتویٰ